5

لڑکا لڑکی ایک سمان

4510CH05

منّی اور گڈّو بھائی بہن تھے۔ ایک دن منّی نے آم کے پیڑ پر چڑھ کر ایک آم توڑا۔ اُس کا مِٹھّو اس کے ساتھ تھا۔ منّی گھر آئی تاکہ آم کو اپنے بھائی گڈّو کے ساتھ مل کر کھا سکے۔

ماں نے آم کے دو حصّے کیے۔ ایک بڑا اور ایک چھوٹا۔ بڑا حصّہ گڈّو کو دیا اور چھوٹا منّی کو۔ منّی کو یہ اچھا نہیں لگا۔ اُس نے ماں سے شکایت کی۔ ماں بولی —— ''بیٹی، کیا تم نہیں جانتیں کہ لڑکوں کا حصّہ

لڑکیوں سے زیادہ ہوتا ہے۔"

"کیوں"منّی نے پوچھا۔

"اس لیے کہ وہ زیادہ محنت کا کام

کرتے ہیں"۔ ماں نے جواب دیا۔

یہ سن کرمنّی چپ ہوگئی۔

دو پہر میں کھانے کے وقت بھی

منّی نے دیکھا کہ ماں کا دھیان گڈو کی طرف

زیادہ ہے۔ ماں نے اسے انڈا دیا تھااور منّی کو

نہیں دیا تھا۔مِٹھّو کو بھی یہ سب اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ جب سب ہاتھ دھونے گئے تو مِٹھّو نے انڈے کے دو حصّے کیے اور آدھا آدھا انڈا گڈّو اور منّی کی پلیٹوں میں رکھ دیا۔ واپس آکر ماں نے دیکھا تو منّی سے کہا ـــــ "منّی انڈا گڈّو کو واپس دے دو۔"

منّی ڈر گئی اور انڈے کا آدھا ٹکڑا بھی گڈّو کی پلیٹ میں رکھ دیا۔ ابّا کو یہ بات اچھی نہیں لگی۔

وہ بولے ـــــ "منّی اور گڈّو دونوں بڑھتی عمر کے بچے ہیں۔ دونوں میں فرق نہیں کرنا چاہیے۔"

ماں بولی ـــــ "یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ایسا تو ہمیشہ سے ہوتا آیا ہے۔"

© NCERT not to be republished
2019-20

گڈّو کو لگتا تھا کہ اُس کا کام منّی سے زیادہ محنت کا ہے اِس لیے اُس کو بڑا حصّہ ملنا ہی چاہیے۔

وہ بولا ـــــ ''منّی کا کام بھی تو مجھ سے آسان ہے۔''

یہ سن کر منّی کے ذہن میں ایک خیال آیا۔ اس نے کہا: ''کل چھٹی کا دن ہے۔ کیوں نہ ہم ایک دن کے لیے اپنے کام بدل لیں۔ تم میرا کام کرو اور میں تمھارا''۔ گڈّو نے اس کی بات مان لی۔

دوسرے دن صبح صبح منّی نے مٹھّو سے کہا: '' گڈّو کو اٹھا دو، اُسے چولھا جلانا ہے۔'' گڈّو کو صبح اتنی جلدی اٹھنے کی عادت نہیں تھی۔ وہ نیند میں تھا لیکن اُسے اٹھنا پڑا۔

گڈّو کو احساس ہوا کہ چولھا جلانا اتنا آسان کام نہیں۔ سارا دھواں اُس کی آنکھوں اور ناک میں گھس رہا تھا۔ چولھا جلا کر اُس نے سارے گھر میں جھاڑو لگائی۔ بے چارہ گڈّو! اُسے یہ سب کرنا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ بڑی بے دلی سے اُس نے یہ کام کیے۔

اب مرغی کے بچّوں کو دانہ ڈالنا تھا۔ اس کام میں بھی اُسے بڑی مشکل پیش آئی۔ اِدھر اُدھر دوڑتے بھاگتے چوزوں کو ڈربے تک پہنچانا آسان نہ تھا۔

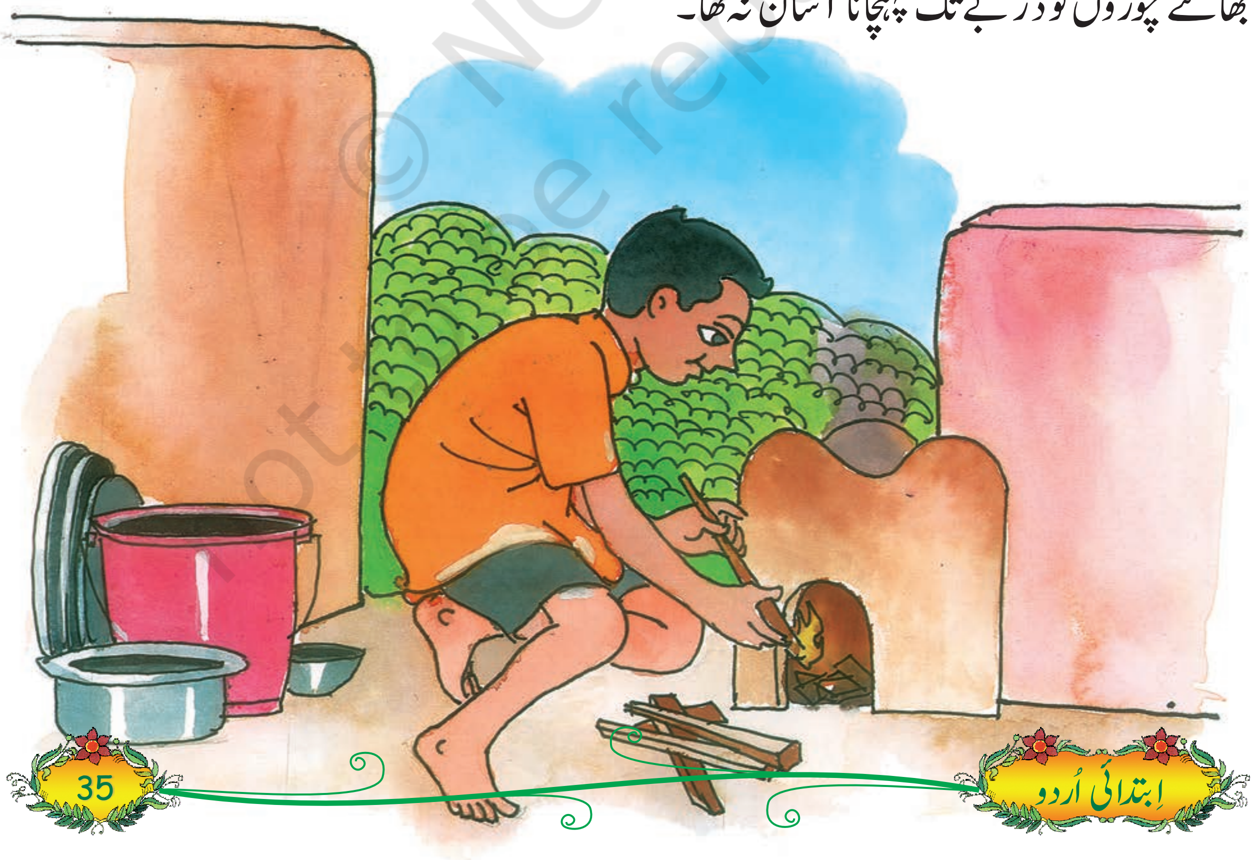

© NCERT not to be republished

دوسری طرف منّی آرام سے کچھ دیر بعد اُٹھی۔ وہ اپنے مٹھّو کو لے کر پالتو گائے لالی کو چرانے کے لیے نکلنے لگی تو گڈّو نے اس سے کہا: دیکھو منّی! یہ خیال رکھنا کہ لالی کسی دوسرے کے کھیت میں نہ چلی جائے۔منّی کے جانے کے بعد اُس نے اس جگہ کی صفائی کی جہاں گائے باندھی جاتی تھی۔ پھر اچھی طرح ہاتھ دھوکر برتن مانجھنے لگا۔ اس کے بعد اُس نے گھڑوں میں پانی بھرا۔

اُدھر منّی نے گائے کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا۔ اس نے تھوڑی دیر پتنگ اُڑائی۔ کچھ دیر چھوٹے چھوٹے کنکروں سے کھیلتی رہی۔ پھر ایک پیڑ کے سائے میں بیٹھ کر آرام کرنے لگی۔ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔تھوڑی دیر میں اُس کی آنکھ لگ گئی۔

اچانک مٹھّو کی ٹیں ٹیں سے اُس کی آنکھ کھلی۔ وہ کہہ رہا تھا: ''لالی گاؤں کے مکھیا کے کھیت میں گھس گئی ہے''۔منّی لالی کے پیچھے بھاگی۔ لالی نے اُسے خوب ستایا۔ بڑی مشکل سے وہ اُسے پکڑ پائی۔

منی شام کو گھر لوٹی تو دیکھا گڈو بہت تھکا ہوا ہے۔اُس کا چہرا اُترا ہوا تھا۔اُسے بھوک بھی لگی تھی۔

ماں نے گڈّو کو دن بھر کام کرتے دیکھا تھا۔اُسے اُس پر ترس آرہا تھا۔اب اُسے لگا کہ واقعی منّی دن بھر کتنی محنت کرتی ہے۔ اُس رات ماں نے منّی کو وہ کھانا کھلایا جو گڈّو کھاتا تھا۔

© NCERT not to be republished

منّی کی پلیٹ دیکھ کر گڈو کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

''اتنا کام کرنے کے بعد یہ کھانا؟'' اُس نے روتے ہوئے کہا۔

اُس کی اس بات پر سب ہنس پڑے۔

اب یہ بات اُن سب کی سمجھ میں آ گئی تھی کہ کھانے میں دونوں کو برابر کا حصّہ ملنا چاہیے۔

دوسرے دن گڈّو جب اسکول سے لوٹ رہا تھا تو سڑک کے کنارے امرود کے پیڑ سے ایک امرود توڑا۔ گھر آ کر اُس نے آدھا امرود کاٹ کر منی کو دیا اور بولا: ''تم بہت محنت کرتی ہو۔'' اُس نے وعدہ کیا کہ اب وہ گھر کے کاموں میں اُس کی مدد کیا کرے گا۔

منّی نے بھی اس بات کو مانا کہ گڈّو کا کام آسان نہیں ہے۔

مِٹھّو نے امرود کے دونوں ٹکڑوں کو دیکھا اور بولا: ''ٹیں ٹیں۔ لڑکا لڑکی ایک سمان۔''

2019-20

مشق

لفظ اور معنی

سمان	:	برابر
ذہن	:	دماغ
آنکھ لگ جانا	:	سوجانا
چہرہ اتر جانا	:	چہرے سے تھکن کا پتا چلنا
ترس آنا	:	ہمدردی پیدا ہونا

© NCERT not to be republished

غور کیجیے:

- بیٹی اور بیٹے میں جو فرق کیا جاتا ہے، اس سبق میں اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔
- آخر میں مصنف نے کہا ہے کہ کام سب کے برابر ہیں۔ اسی لیے طوطے سے کہلوایا گیا ہے کہ لڑکا لڑکی ایک سمان ہوتے ہیں۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ یہ بات ماں نے کیوں کہی کہ لڑکوں کا حصّہ لڑکیوں سے زیادہ ہوتا ہے؟

2۔ ابّا کے خیال سے لڑکے اور لڑکی دونوں میں فرق کیوں نہیں ہونا چاہیے؟

3۔ منّی کیوں ڈر گئی تھی؟

4۔ چولھا جلاتے وقت گڈّو کے ساتھ کیا ہوا؟

5۔ ماں کو گڈّو پر ترس کیوں آ رہا تھا؟

6۔ آخر میں سب کی سمجھ میں کیا بات آئی؟

کس نے کیا کہا؟ ان میں سے ہر ایک کا کوئی ایک جملہ لکھیے :

© NCERT not to be republished

ان کے کام کیا کیا تھے؟ دو دو جملوں میں لکھیے:

✍ ....

✍ ....

✍ ....

✍ ....

نیچے دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیے:

لڑکا — لڑکی

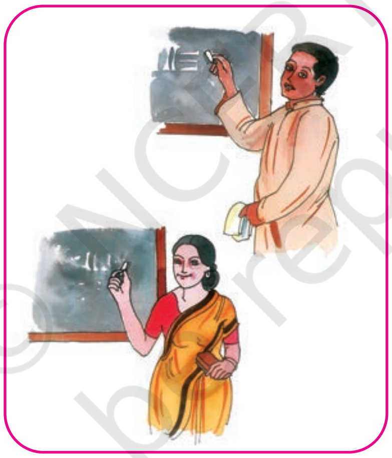

استاد — استانی

گلاس — کرسی

اوپر دی گئی تصویروں سے 'نر' اور 'مادہ' کا پتا چلتا ہے، 'نر' کو 'مذکّر' اور 'مادہ' کو 'مؤنّث' کہتے ہیں۔ بے جان چیزیں بھی 'مذکّر' اور 'مؤنّث' بولی جاتی ہیں۔ جیسے پنکھا، گلاس، ٹماٹر 'مذکّر' ہیں اور گھڑی، سڑک، کرسی 'مؤنّث' ہیں۔

2019-20

◆ ان لفظوں کو پڑھیے اور 'مذکّر'، 'مؤنّث' کی پہچان کر کے مثال کے مطابق نشان بنائیے:

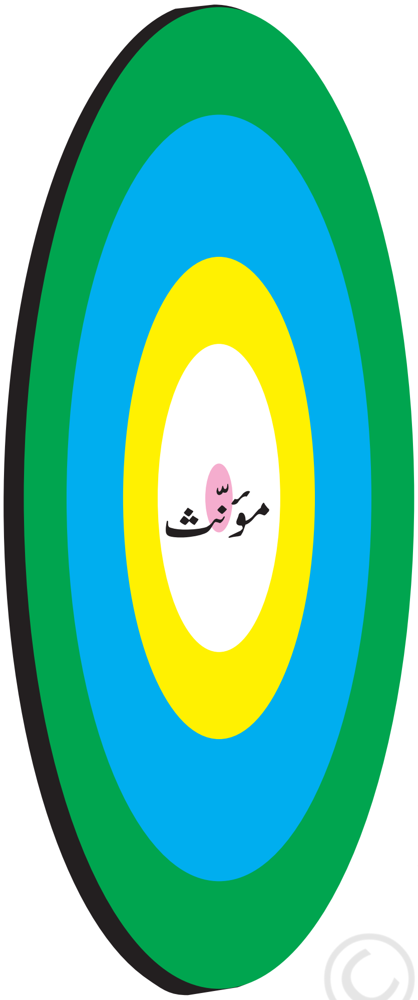

- پتنگ
- دن
- بھوک
- پیڑ
- محنت
- وقت
- مِٹّھو
- انڈا
- بات
- چھٹی
- برتن
- بہن
- دھواں

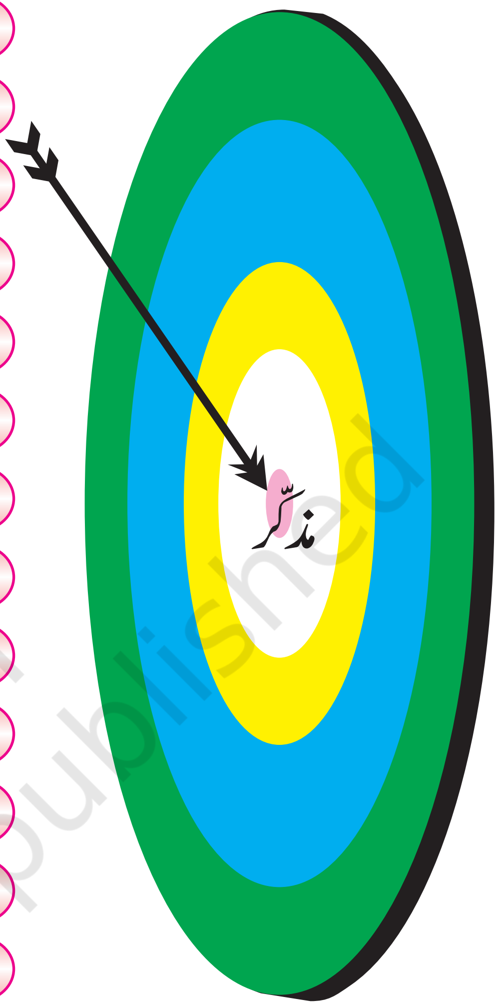

ان لفظوں سے جملے بنائیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

شکایت ....

پتنگ ....

محنت ....

وعدہ ....

حصّہ ....

© NCERT not to be republished

ان لفظوں کے واحد لکھیے:

جمع	اوقات	شکایات	خیالات	عادات	احساسات	مشکلات	واقعات
واحد	....	....	....	....	....	....	....

ان جملوں کو خوش خط لکھیے:

1۔ ادھر ادھر دوڑتے بھاگتے چوزوں کو ڈربے تک پہنچانا آسان نہ تھا۔

◆ ....

2۔ پھر اچھی طرح ہاتھ دھوکر برتن مانجھنے لگا۔

◆ ....

3۔ کچھ دیر چھوٹے چھوٹے کنکروں سے کھیلتی رہی۔

◆ ....

4۔ تھوڑی دیر میں اُس کی آنکھ لگ گئی۔

◆ ....

عملی کام:

◆ اس کہانی کا دوسرا عنوان کیا ہوسکتا ہے؟

◆ ....

◆ ....

© NCERT not to be republished

◆ اس کہانی میں پالتو جانور اور پرندوں کے نام آئے ہیں ان کی تصویریں بنا کر ان پر دو دو جملے لکھیے:

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

© NCERT not to be republished